بی بی فاطمہؓ

بی بی فاطمہؓ حضرت محمدؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ اُن کی والدہ کا نام حضرت خَدِیجہؓ تھا۔ بی بی فاطمہؓ نیک، عبادت گزار اور بہت محنتی خاتون تھیں۔ وہ دن اور رات کے زیادہ تر حصّوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتی تھیں۔ اُنھوں نے بہت سادہ زندگی گزاری اور ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کیا۔ بی بی فاطمہؓ کی زندگی دنیا کی تمام عورتوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

حضرت محمدؐ اپنی بیٹی سے بہت پیار کرتے تھے۔ آپؐ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔ حضرت محمدؐ جب بھی کسی سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں دو رکعت نمازِ نفل ادا کرتے اور پھر بی بی فاطمہؓ کے گھر جاتے۔ بی بی فاطمہؓ جب بھی آپؐ سے ملنے آتیں تو حضورؐ اپنی چادر بچھا کر انھیں اپنے پاس بٹھا لیتے۔

بی بی فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی تھی۔ اُن کے بچّوں میں حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ اور حضرت زینبؓ بہت مشہور ہیں۔

بی بی فاطمہؓ اپنے شوہر اور بچّوں کی خدمت کے ساتھ ساتھ گھر کے تمام کام بھی خود کیا کرتی تھیں۔ جیسے کھانا پکانا، برتن صاف کرنا، جھاڑو دینا، غلّہ صاف کرنا اور آٹا پیسنا۔ بہت زیادہ محنت کرنے کی وجہ سے آپ کے ہاتھوں میں گٹّے پڑ گئے تھے۔ ایک مرتبہ بی بی فاطمہؓ اپنے واسطے ایک خدمت گار طلب کرنے کے لیے حضورؐ کے پاس گئیں۔ اُس وقت آپؐ صحابیوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ بی بی فاطمہؓ شرم و لحاظ کی وجہ سے حضورؐ سے کچھ نہیں مانگ سکیں اور واپس گھر چلی آئیں۔ بعد میں آپؐ خود بی بی فاطمہؓ کے گھر تشریف لائے اور اُن

سے آنے کی وجہ پوچھی۔ بی بی فاطمہؓ خاموش رہیں۔ حضرت علیؓ نے خدمت گار طلب کرنے والی بات بتائی تو آپؐ نے اپنی چہیتی بیٹی سے فرمایا: ”بیٹی صبر کرو۔ رات کو سونے سے پہلے سبحان اللہ 33 بار، الحمد للہ 33 بار اور اللہ اکبر 34 بار پڑھ لیا کرو۔ یہ تمھارے لیے ایک ملازم کی خدمات سے کہیں بہتر ہوگا۔“ بی بی فاطمہؓ نے جواب دیا: ”میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی رضا میں خوش ہوں۔“

بی بی فاطمہؓ نے کبھی دولت کی خواہش نہیں کی۔ گھر میں کھانا نہ ہوتا تو وہ فاقہ کر لیتیں اور کسی کو خبر تک نہ ہوتی۔ اس کے باوجود جب بھی موقع ملتا، وہ غریبوں کی مدد کرتی تھیں۔ کئی بار ایسا ہوا کہ وہ اور ان کے بچّے فاقے سے ہیں، کھانے کا سامان مہیّا ہوا، لیکن اسی وقت کسی سائل نے صدا دی۔ بی بی فاطمہؓ نے کھانا سائل کو دے دیا اور خود اُن کے یہاں فاقہ ہی رہا۔ بی بی فاطمہؓ عورتوں کو ایمان داری، خدمت گزاری اور محبت بھرے برتاؤ کی تعلیم دیا کرتی تھیں۔ اُنھوں نے اپنے ایثار اور اخلاق سے لوگوں کے دلوں کو موہ لیا تھا اور سب اُن کی عزّت کرتے تھے۔

وصال سے کچھ عرصے پہلے اپنی علالت کے دوران حضورؐ نے اپنی بیٹی سے بہت دھیمی آواز میں کچھ فرمایا جس پر بی بی فاطمہؓ رونے لگیں۔ اس کے بعد حضورؐ نے ایک اور بات ایسے ہی انداز میں کہی اور اس بار وہ مسکرانے لگیں۔ بعد میں پوچھے جانے پر بی بی فاطمہؓ نے بتایا کہ پہلی مرتبہ حضورؐ نے فرمایا تھا کہ آپؐ بہت جلد اس دنیا سے تشریف لے جائیں گے۔ اس پر انھیں رونا آ گیا تھا۔ اس کے بعد حضورؐ نے اُنھیں بتایا کہ میری اولاد میں سے سب سے پہلے تم میرے پاس آؤ گی، اس بات پر وہ مسکرا دی تھیں۔ بی بی فاطمہؓ حضرت محمدؐ کے وصال کے تقریباً چھے ماہ بعد تیئیس 23 سال کی عمر میں اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔

بی بی فاطمہؓ کی زندگی سے نصیحت ملتی ہے کہ ہمیں صبر سے کام لینا چاہیے، اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کی خدمت کرنی چاہیے، محنت سے جی نہیں چرانا چاہیے، مصیبت اور فاقے میں بھی خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مشق

لفظ اور معنی :

عبادت گزار	:	عبادت کرنے والا/والی
غلّہ	:	اناج
خدمت گار	:	خدمت کرنے والا، خادم
صحابی	:	حضورؐ کے ساتھی
رضا	:	خوشی
مہیّا	:	تیار، موجود
سائل	:	سوال کرنے والا، مانگنے والا
صدا	:	آواز، پُکار
فاقہ کرنا	:	بھوکا رہنا
ایثار	:	قربانی، دوسروں کے لیے اپنے فائدے کو چھوڑ دینا
وصال	:	انتقال، خدا سے جا ملنا
دل کو موہ لینا	:	دل جیت لینا

غور کیجیے:

- محنت کرنے والوں سے اللہ اور اُس کے رسولؐ خوش ہوتے ہیں۔ ہمیں بھی محنت سے جی نہیں چرانا چاہیے۔
- وصال کے معنی ہیں 'ملنا' جن لوگوں کو مذہبی اعتبار سے بزرگ مانا جاتا ہے، ان کی دنیا سے رُخصت کے لیے احترام کے طور پر انتقال کے بجائے وصال کا لفظ استعمال ہوتا ہے یعنی خدا سے جا ملنا۔

سوچیے بتائیے اور لکھیے:

1۔ بی بی فاطمہؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
2۔ بی بی فاطمہؓ کے شوہر اور اُن کے بچّوں کے نام بتائیے۔
3۔ بی بی فاطمہؓ اپنے گھر کے کیا کیا کام کرتی تھیں؟
4۔ حضرت محمدؐ نے اپنی بیٹی کو خدمت گار کے پالینے سے زیادہ بہتر کیا بات بتائی؟
5۔ بی بی فاطمہؓ عورتوں کو کیا تعلیم دیا کرتی تھیں؟
6۔ بی بی فاطمہؓ کی زندگی سے ہمیں کیا نصیحت ملتی ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

بہترین ، سردار ، محنتی ، فاطمہؓ ، عورتوں ، صحابیوں

1۔ بی بی فاطمہؓ نیک، عبادت گزار اور بہت .... خاتون تھیں۔
2۔ بی بی فاطمہؓ کی زندگی دنیا کی تمام .... کے لیے .... نمونہ ہے۔
3۔ آپؐ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ .... جنّت کی عورتوں کی .... ہیں۔
4۔ اُس وقت آپؐ .... کے ساتھ بیٹھے تھے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:

بی بی فاطمہؓ حضورؐ کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ ان کی والدہ کا نام حضرت خَدِیجہؓ تھا۔ بی بی فاطمہؓ نیک، عبادت گزار اور محنتی خاتون تھیں۔ وہ دن اور رات کے زیادہ تر حصّوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی تھیں۔ انھوں نے بہت سادہ زندگی گزاری۔

اوپر کے جملوں میں جن لفظوں کے اوپر لکیر کھینچ دی گئی ہے، وہ بی بی فاطمہؓ (اسم) کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

ایسے الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال کیے جاتے ہیں انھیں 'ضمیر' کہتے ہیں۔

- آپ بھی سبق سے ایسے تین جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں اسم کی جگہ ضمیر کا ستعمال ہوا ہو۔
- ....
- ....
- ....

ان لفظوں سے جملے بنایئے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

- نیک ....
- سردار ....
- سفر ....
- خدمت گار ....
- برتن ....
- شرم ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے مُتضاد لکھیے:

چھوٹی	نیک	پاس	بہترین	غریب	صاف	رونا	ایمان داری

'الف' اور 'ب' کالم کے صحیح حصّوں کو ملا کر جملے مکمّل کیجیے :

الف	ب
بی بی فاطمہؓ حضرت محمدؐ کی	آپ کے ہاتھوں میں گٹّے پڑ گئے تھے۔
بی بی فاطمہؓ جب بھی آپؐ سے ملنے آتیں تو	آپؐ نے اپنی چہیتی بیٹی سے فرمایا — ''بیٹی صبر کرو''۔
بہت زیادہ محنت کرنے کی وجہ سے	اور محبت بھرے برتاؤ کی تعلیم دیا کرتی تھیں۔
حضرت علیؓ نے خدمت گار طلب کرنے والی بات بتائی تو	حضورؐ اپنی چادر بچھا کر انھیں اپنے پاس بٹھا لیتے تھے۔
بی بی فاطمہؓ عورتوں کو ایمان داری، خدمت گزاری	سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔

نیچے دیے گئے جملوں میں سے محاورے الگ کر کے لکھیے :

1۔ انھوں نے اپنے ایثار اور قربانی سے لوگوں کے دلوں کو موہ لیا تھا۔ ....

2۔ بی بی فاطمہؓ تیئیس (23) سال کی عمر میں اس دنیا سے رُخصت ہوگئیں۔ ....

3۔ محنت سے جی نہیں چرانا چاہیے۔ ....

یاد کیجیے:

م حضرت محمدؐ کے نام کے آگے 'صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ' کی علامت کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

رضؓ 'رَضِیَ اللّٰہُ تعَالیٰ عَنْہُ/عَنْہَا' کی علامت کے طور پر صحابیوں کے نام کے آگے لکھا جاتا ہے۔

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے: